WEBSITE: www.hizbululama.org.uk بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ E-MAIL: info@hizbululama.org.uk

HIZBUL ULAMA UK حزب العلماء یوکے

Central Moon Sighting Committee of Great Britain

Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لم تقولون مالاتفعلون کبر مقتاً عند اللہان تقولوا مالاتفعلون (صدق اللہ العظیم ۔ پ۲۸۔۲،۶۱) تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں، اور جو تم کرتے نہیں ہو اسے کہنا اللہ کو سخت ناپسند ہے

مجلس کا تازہ فتویٰ اور برمنگھم کی گواہیاں! سچائی سر چڑھ کر بولتی ہے! معترضین کی طرف سے فلکیات پر رمضان ۱۴۳۱ھ سے رمضان ۱۴۳۲ھ ایک سال تک شرعاً غلط بحث کی جیتی جاگتی مثال !!!

قارئینِ کرام حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کو یاد ہوگا کہ گزشتہ رمضان ۱۴۳۱ھ کے موقعہ پر ۲۹ویں شعبان مطابق ۱۰، اگست ۲۰۱۰ء کی شام برمنگھم میں ایک عالمِ دین سمیت تین حضرات نے یکم رمضان کا چاند مرکزی مسجد میں نمازِ مغرب اداء کرنے کے بعد اس کے کارپارک سے دیکھا تھا جس کی گواہیاں انہوں نے نہ صرف اسی وقت مسجد کے چند مصلیوں اور بعد میں عشاء سے پہلے مولانا عبدالرّب صاحب حفظہ اللہ کے سامنے بھی دی بلکہ تیسرے روز خود گواہ عالم مولانا محمّد اللہ صاحب اور مولانا عبدالرب صاحب (مجاز مولانا فداء الرحمٰن درخواستی) چاند کمیٹی کے ناظم کے ساتھ فون پر بھی دی اور آٹھویں روز مرکزی رویت ہلال کمیٹی برطانیہ کے وفد کے سامنے بھی دی تھی اور مفتی اے ایس ڈیسائی صاحب حفظہ اللہ (ساؤتھ افریقہ) نیاس گواہی کو معتبر قرار دیکر جن لوگوں کا دوسرے دن کا روزہ قضاء ہوا تھا اسے قضاء نہ کرنیپر سخت گنہگار ہونے کا شرعی حکم بیان فرمایا دتھا

(1) مگر بعضوں نے مفتی صاحب کو ۲۰ نکات پر مشتمل سوال بھیجا جس میں یہ بھی لکھا کہ ''گواہوں نے یہ گواہی آٹھ دن بعد دی''، تو مفتی صاحب نے اس سوال کے ۲۰ نکات کے انہیں جواب دیتے ہوئے لکھا کہ ''جس رات کو گواہوں نے چاند دیکھا تھا اسی رات کو انہوں نے گواہی اگر نہیں دی تھی بلکہ ۸ دن بعد دی تھی تو یہ گواہی معتبر نہیں۔۔'' اھ،

(2) اس فتوے کا علم ہمیں اوّلاً اس وقت ہوا جب انہیں اپنے سوال کا جواب ملنے پر ایک صاحب نے اس فتوے کے چودہ نکات کے نمبرات باقی رکھ کر، ان کی تحریرات کو مٹاتے ہوئے صرف چھ نکات بھیجے اور ساتھ ہی یہ لکھا کہ:۔'' آپ مرضی کا شائع کرتے ہیں!''! مگر انہیں نہ صرف یہ یاد نہ رہا کہ ایک تو وہ یہ جھوٹا الزام لگا رہے ہیں بلکہ جس چیز کا یہ الزام لگا رہے ہیں وہ تو خود اپنے کرتوت سیا پنے ہی الزام کی لاج رکھے بغیر مفتی صاحب کے فتوے سے ۱۴ نمبرات کو نکال کر ثابت کر رہے ہیں کہ جو الزام یہ چاند کمیٹی پر لگاتے ہیں اس کا ارتکاب تو خود ہی نے اسی ای میل میں کیا ہے اور مفتی صاحب نے اپنے ان سارے نکات میں واضح دلائل سے فلکیات وآبزرویٹری کے مفروضہ حسابات کی شرعی حیثیت کا انکار وتردید لکھی ہے انہیں مٹا کر سب کو پردہ میں چھپادیا اور نہ ہی انہوں نے اپنے نام اس مکمل جواب کو اور نہ ہی اس کے سوال کو آج تک اپنی طرف سے شائع کیا! تاکہ ہم سمیت کسی کو بھی اس کا پتہ ہی نہ چلے! اناللہ وانا الیہ راجعون (3) مگر ہوا یہ کہ ہم پر مذکورہ ای میل کے کافی دنوں کے بعد پھر کسی صاحب نے ہمیں ایک اور میل بھیجا جس میں ''مجلس اخبار کے حوالہ سے مذکورہ ای میل میں جن چودہ نکات کو پردہ کے پیچھے چھپادیا گیا تھا وہی نکات بجبوری اِنہوں نے مجلس اخبار کے حوالہ سے شائع کیا تھا مگر اپنا نفسِ سوال اور خود پر آئے ہوئے اس کے جوابی فتوے کو اپنے نام سے نہ تو اس کا ذکر تھا اور نہ ہی اس جواب کے سوال کا کچھ اتہ پتہ لکھا تھا! اور آج تک یہ دونوں باتیں ابھی بھی پردہ میں ہی ان کی طرف سے رکھی گئی ہیں!!!

(4) یاد رہے کہ مفتی اے ایس ڈیسائی صاحب حفظہ اللہ نے ان کے من مانی سوال کے جواب میں یہ جو محتاط الفاظ اِنہیں لکھے کہ:۔''اگر گواہی اسی رات کو نہیں دی گئی تھی بلکہ ۸ دن بعد دی گئی تھی جیسے کہ آپ لوگوں نے سوال میں لکھا ہے تو یہ گواہی معتبر نہیں''فتوے میں اسی جملہ کے مدِ نظر مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی کی طرف سے فوری طور پر اپنے قارئین کے سامنے ایک مضمون ہماری ویب سائٹ میں رکھتے ہوئے مساجد کو بھی روانہ کر دیا گیا جس میں مزید بتلایا گیا تھا کہ گواہوں نے چاند دیکھ کر فوراً مسجد میں موجود چند حضرات کے سامنے اپنی گواہی دیدی تھی نیز مولانا عبدالرّب صاحب (مجاز مولانا فداء الرحمٰن درخواستی) حفظہما اللہ کے سامنے بھی گواہی دی تھی اس لئے مفتی صاحب کے قول کے مطابق یہ گواہی یقیناً معتبر اور چھوٹے ہوئے روزے کی قضاء کرنا لازم ہے (۱۔ ملاحظہ فرمائیں) (5) اس کے بعد چاند کمیٹی کی طرف سے مفتی اے ایس ڈیسائی صاحب کو مزید تفصیل کے ساتھ سوال روانہ کیا گیا (۲۔ ملاحظہ ہو ہمارا سوال! جواب سمجھنے کے لئے اسے ضرور پڑھیں) تو مفتی صاحب نے جو جواب دیا وہ ذیل میں پیشِ خدمت ہے! اس میں مفتی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔(**الف**) جن تین گواہوں نے برمنگھم میں مورخہ ۱۰ اگست ۲۰۱۰ء کی شام بعد نمازِ مغرب جو چاند دیکھا تھا اس کی گواہی شرعی طور پر کسی بھی شک وشبہ کے بغیر بالکل معتبر ہے، ان تین گواہوں نے چاند دیکھ کر اسی رات گواہی دی تھی اس لئے دوسرے دن کا روزہ رکھنا فرض تھا! (**ب**) جن لوگوں نے اس چاند کی رویت کے مطابق دوسرے دن روزہ نہ رکھا ان پر اس روزے کی قضاء کرنا لازم ہے اور اس سیدھے سادے مسئلہ کو مخالفتکی بھینٹ نہیں چڑھانا چاہیئے،

(**ج**) مہینہ کی ابتداء وانتہاء میں فلکیاتی حسابات اور اس کے مفروضہ امکانِ رویت حسابات کا قطعاً شریعت میں کوئی اعتبار نہیں! شریعت میں فقط (۲۹ویں کی شام کو) چاند کو آنکھوں سے دیکھنا ہے، (**د**) شرعی اصول وشرعی حکم پر فلکیات کے حسابات اور اس کے امکانِ رویت وغیرہ کو بنیاد بنا کر گواہیوں کو رد کرنا حرام (گناہِ کبیرہ) ہے۔ چاند دیکھنا یہ منصوص علیہ اصول وقاعدہ ہے کہ آپ ﷺ نے چاند کی رویت کو اصل واصول بنانے کو فرمادیا ہے لہٰذا شرعی رویت کو (فلکیات کی بنیاد پر) رد کرنے سے ''کفر کے ارتکاب کا خطرہ'' ہے! (**ہ**) رصدگاہ والے یا فلکیات کے ماہرین اپنے حساب سے (مثلاً چاند گھڑی یا عالمی امکانِ رویت کے چارٹ سے) رویتِ ہلال کے امکان کا یا جنہوں نے چاند دیکھا ہے اسے رد کر دینے کا جو کہتے ہیں ان کا اس طرح کے کہنے اور حساب کرنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے دئے گئے فیصلوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا! کیونکہ شرع نے تو گواہی کے معتبر ہونے میں صرف اس کے عادل ہونے کی شرط ہی لگائی ہے! اور شرعی شہادت رصدگاہ کی پیشگوئیوں اور ان کے دیگر حسابات کو رد کرتی ہے لہٰذا شرعی حکم رصدگاہ کے حسابات کو باطل اور مردود قرار دیتا ہے (**و**) جب شرعی دلیل یعنی چاند کو دیکھ لیا گیا تو رمضان شروع ہوگیا! اس لئے جن لوگوں نے دوسرے دن روزہ نہیں رکھا ہے اس پر اس روزہ کی قضاء ضروری ہے، اور جو لوگ اس روزے کی قضاء کرنے سے یہ کہہ کر انکار کریں کہ ہمارا قضاء نہ کرنے کا گناہ ان لوگوں پر ہوگا جو (گواہی کو رد کرکے) اس کی قضاء نہ کرنے کا کہتے ہیں ان پر ہوگا تو یہ سخت گنہگار ہیں! کیونکہ سچی بات انہیں بتلادی گئی ہے اب یہ لوگ اپنے بے بنیاد بکواس سے اس فرض روزے کی قضاء کرنے سے ہرگز سبکدوش نہیں ہوسکتے! (**ز**) جن لوگوں نے بغیر شرعی دلیل کے شہادت کو رد کر دیا ہے ان کی طاقت نہیں کہ وہ دوسروں کو اس فرض روزے کی قضاء سے روکے اسطرح سے جو اس روزے کی قضاء نہ کریں گے ان کے پاس اس کی کوئی شرعی دلیل نہیں!

والسلام اے ایس ڈیسائی ۱۳ شعبان ۱۴۳۲ھ (۱۴ جولائی ۲۰۱۱)

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail: info@hizbululama.org.uk